السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص نے مسجد میں روشنی کے واسطے تیل کے لیے کچھ پیسے اور مسجد کے دوسرے مصرف میں صرف کرنے کی اجازت نہ دی لیکن مسجد کے متولی نے بجائے تیل کے، یہ پیسے مسجد کے لوٹوں پر صرف کردیے۔ کیا شرعاً متولی مسجد کا یہ عمل جائز ہے؟ (عبدالرحیم از بھوپال)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر تیل کے لیے ان پسوں کی حاجت وضرورت نہیں تھی اور لوٹوں کے لیے ضرورت تھی تو متولی کا یہ فعل جائز ہے۔ دینے والے کی تصریح اور شرط کا بلاضرورت و مصلحت خلاف نہیں کرنا چاہیے۔ شرط الواقف یجب اتباعه، لقولهم شرط الواقف کنص الشارع کذافی ''الاشباہ،، وغیرہ من کتب الفقه، ''السابعة: شرط الواقف عدم الاِستدال، فللقاضی الاِستبدال إذا کان اصلح،، (الاشباہ والنظائر).

(محدث دہلی ج: 8 ش: 9، ذی الحجہ 1359ھ جنوری 1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 202

محدث فتویٰ